به نام خداوند بخشنده مهربان

In the Name of Allah, the Compassionate the Merciful

Al-Mustafa International
Translation and Publication Center

اسلام شناسی

محمد صفر جبرئیلی

مترجم
سید ابرار حسین جعفری

حرف ناشر

انقلاب اسلامی کی عظیم کامیابی اور ارتباطات کے عالمی سطح پر وسعت پانے سے مسلمان دانشمندوں کو انسانی علوم کے شعبہ سے متعلق سوالات اور نئے چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا ہے جو عصر حاضر میں حکومت سنبھالنے کی سنگین ذمہ داری کی بنا پر پیش آئے ہیں -ایسا دور کہ جس میں ملکوں کو ادارہ کرنے میں تمام پہلوؤں میں دین و سنت کی پابندی ایک بہت بڑا چیلنج ہے -اسی بنا پر دین کے شعبہ میں عالمی معیاروں اور خالص و عمیق افکار و نظریات کے روزآمد ، منظّم ، عملی طور پر مفید اور جامع و عمیق مطالعہ اور تحقیق کی ضرورت ہے- نیز دین کے شعبہ میں تحقیقات انجام دینے والے محققین کی تربیت اور انہیں فکری انحراف سے محفوظ رکھنا اس شجرہ طیبہ کے معماروں بالخصوص رہبر کبیر امام خمینی رحمۃ اللہ علیہ اور رہبر معظم انقلاب اسلامی ظلہ کے نزدیک انتہائی اہمیت کا حامل ہے-

مغربی تہذیب و ثقافت کا سوشل میڈیا اور ارتباطات کے میدان میں عالمی سطح پر وسعت پانا اس بات کا تقاضہ کرتا ہے کہ اس موضوع سے لگاؤ رکھنے والے افراد اور محققین کو چاہیئے کہ وہ بلند افکار اور اعلیٰ اقدار سے آشنائی پیدا کریں اور یہ اہم ذمہ داری مختلف تخصصی شعبوں کے ایجاد کرنے ، جدید علمی متون تولید کرنے ، علوم کے دائرہ کو وسیع کرنے اور طلاب کی منظّم تعلیم وتربیت کے ذریعہ پوری ہو سکتی ہے - یہ سلسلہ کبھی بنیادی مباحث کے انجام دینے اور تخصصی متون تدوین کرنے سے اور کبھی علمی مسائل کو زیر قلم لانے سے حاصل ہوتا ہے-

تعلیمی مراکز ایک منظّم ، قانونی اور جدید تعلیمی نظام کے سایہ میں ہی رشد وترقی کر سکتے ہیں- درسی نصاب اور تعلیم و تحقیق کے طریقہ کار پر نظر ثانی اور انہیں جدید ٹیکنالوجی سے لیس کرنا علمی و تحقیقاتی مراکز کی ترقی کا باعث بنتا ہے-

جامعۃ المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ العالمیۃ کی ایک تعلیمی ادارہ ہونے کے ناطے اہم ذمہ داری غیر ایرانی طلاب کی تعلیم و تربیت ہے، جس کے لیے اس ادارہ کی ایک اہم کوشش کا عنوان، مناسب درسی نصاب تالیف کرنا ہے- دینی علوم میں مختلف موضوعات پر درسی نصاب کی تدوین اور اشاعت اسی سلسلے کی کڑی ہے-

المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ بین الاقوامی ادارہ برائے ترجمہ و نشر

فہرست

تمہید ۹

مقدمہ ۱۳

دیباچہ ۱۵

پہلی فصل: اسلام اور دوسرے ادیان و مذاہب ۱۷

اسلام کی تعریف ۱۷

اسلام کے مرحلے ۱۷

اسلام کا وجود میں آنا ۲۱

اسلامی مذاہب ۲۱

اسلامی وحدت اور مسلمانوں کے درمیان اتحاد ۲۴

دوسری فصل: طریقے اور وسائل ۲۷

فکری طریقے ۲۷

اسلام کی پہچان کے وسائل ۲۸

تیسری فصل: اسلامی معارف و تعلیمات کی کلیات ۳۱

عقاید ۳۲

۱۔ شناخت کا ادراک ۳۲

۲۔ کائنات کی شناخت۔ ۳۴

۳۔ انسان کی شناخت ۳۷

۴۔ خدا کی شناخت ۴۱
۵۔ راستہ اور راہنما کی شناخت ۴۳
۶۔ معاد کی شناخت ۴۵
نظام {احکام} ۴۶
معاشرتی نظام ۴۶
عبادتی نظام ۴۸
معاشی نظام ۵۰
خاندانی نظام اور عورتوں کے حقوق ۵۴
حرمت بچانے کی ضرورت ۵۶
خواتین کی معاشی آزادی ۵۷
شادی اور خانہ داری ۵۸
حلال لذت ۵۹
سیاسی نظام؛ جہاد، جنگ اور صلح ۶۰
جہاد کی نوعیت ۶۳
اخلاق ۶۴
دینی اخلاق ۶۵
اسلامی اخلاق کی بنیاد ۶۶
اسلامی اخلاقی عمل کا پیمانہ اور معیار ۶۷
اخلاقی مسائل کا مرکز ۶۸
اخلاق کی اہم ترین خصوصیت ۷۰
چوتھی فصل: امتیازات اور خصوصیات ۷۱
قانون سازی کا نظام ۷۱
خلقت کے ساتھ ہم آہنگی اور مطابقت ۷۱
زندگی کی روح پر توجہ دینا نہ کہ اس کی شکل و صورت پر ۷۲
تبدیلی کو قبول کرنا ۷۳
اہم اور مہم کی رعایت ۷۳

مذہبی احکامات کی مختلف شکلیں ۷۴
جامعیت ۷۵
عقلانیت ۷۶
آفاقی ہونا ۷۸
خاتمیت ۷۹
اسلامی تعلیمات کی نگاہ میں ۷۹
قوانین کی نگاہ میں ۸۰
اجتہاد ۸۲
اعتدال اور میانہ روی ۸۳
مساوات ۸۴
تحریف سے محفوظ ۸۵
رشد اور بالیدگی ۸۵
جمود او جہالت کا مقابلہ ۸۶
اجازت اور آسانی ۸۷
عام نگرانی؛ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ۸۷
ہارا ہوا اور فریفتہ نہ ہونا ۸۹
خوبصورتی اور جمال ۸۹
صفائی اور پاکیزگی ۹۰
پانچویں فصل: نکات ۹۳
اسلام اور تمدن ۹۳
مسلمانوں کے زوال کی وجہ ۹۴
اسلام اور شرق شناس ۹۵
مزید مطالعہ کے لیے ۹۸
کتابیات ۹۹

تمہید

عہد حاضر کے حقیقت طلب اور تشنہ علم نوجوان، اپنے دینی معتقدات و تعلیمات کے متعلق گہری آشنائی حاصل کرنا چاہتے ہیں تاکہ فکری، ثقافتی اور معاشرتی مسائل و موضوعات کے بارے میں گہری نظر کے حامل ہو سکیں۔ لہٰذا وہ مختلف کتب کے مطالعہ میں مصروف ہیں لیکن یہ تشنگیِ علم انہیں بیشتر و بہتر علم و آگہی کی دعوت دیتی ہے تاکہ وہ اصل اور بنیادی افکار کے سہارے اپنی فکر کی تعمیر کر سکیں۔

اسلامی مکتوبات کے درمیان علّامہ شہید مرتضٰی مطہری رحمۃ اللہ علیہ کے علمی آثار، ایک جامع، معتدل، صحیح، عقلی اور مستحکم مجموعہ کے بطور موجودہ اور آئندہ نوجوان نسل کے لئے معتبر راہنما کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اصلیت، تخلیق، انصاف، استحکام، قلم کی رسائی، عبارت کی روانی، عصری ضرورتوں کا خیال، منظّم فکری نظام کا تعارف، انصاف پسندانہ تنقید، حاصل شدہ نتائج و نظریات کا مستحکم دفاع، وہ خصوصیات ہیں جن کے بموجب علّامہ شہید مطہری رحمۃ اللہ علیہ کے افکار و نظریات کو جلا ملی ہے اور دوام عطا ہوا ہے۔ ان خصوصیات کے سبب، نوجوان نسل اور علمی حلقہ پر ان کے علمی مکتوبات اور افکار و نظریات سے آشنائی نیز ان کی علمی میراث کی حفاظت لازمی قرار پاتی ہے۔

"کانون اندیشہ جوان" نے جدید نسل کی دلچسپی کے پیش نظر اور شہید مطہری رحمۃ اللہ علیہ کے افکار و نظریات سے انہیں روشناس کرانے کی غرض سے "چلچراغ حکمت" نامی مجموعۂ کتب کی اشاعت کی ہے جس کی بنیاد شہید مرتضٰی مطہری رحمۃ اللہ علیہ کے تمام مطبوعہ آثار ہیں۔

اس مجموعہ کتب میں کوشش کی گئی ہے:

۱. ہر کتاب ایک خاص موضوع کے سلسلہ میں ہو۔

۲. معیار، "بہتر" کا انتخاب ہو۔ شہید مرتضیٰ مطہری رحمۃ اللہ علیہ کے نظریہ کو ان کی تمام مطبوعہ کتب اور ڈائریوں سے اخذ کرتے ہوئے موضوعاتی شکل میں خلاصۃً پیش کیا جائے۔

۳. مؤلف کا تصرّف، تالیف، اقتباس، خلاصہ اور تنظیم و ترتیب کی حد تک ایک جدید پیرائے اور جاذب فصول کی صورت میں ہو۔

۴. شہید مطہری رحمۃ اللہ علیہ کے اسلوب کا خیال اور امانت کی رعایت، ہر کتاب کی ترتیب کا معیار ہو۔

۵. مجموعہ ہذا کے اعتبار کی خاطر تمام مطالب و مضامین کو شہید مطہری رحمۃ اللہ علیہ کے مطبوعہ آثار سے مستند کیا جائے۔

۶. مؤلف کی ذاتی وضاحتوں کو اصل عبارت سے الگ، مقدمہ یا اصل کلام کے بعد مرقوم کیا جائے۔

"چلچراغ حکمت" افکار شہید مطہری رحمۃ اللہ علیہ کے سرسبز باغ تک پہنچانے کے لئے محض ایک پُل کی حیثیت رکھتا ہے۔ ظاہر ہے کہ نوجوان قارئین اور طلّاب اس مجموعہ کتب کے مطالعہ کے بعد خود کو شہید مطہری رحمۃ اللہ علیہ کے مکتوبات سے بے نیاز نہیں سمجھیں گے بلکہ دوسرے مرحلہ میں ان کی کتب کے مطالعہ کی طرف راغب و مانوس ہوں گے۔

اس مجموعہ کے عناوین و فصول کی ترتیب میں چلچراغ حکمت کے علمی گروہ کے اعضاء منجملہ: جناب عبد الحسین خسرو پناہ، جناب حمید رضا شاکرین، جناب محمد علی داعی نژاد، جناب علی ذو علم محمد باقر پور امینی (علمی زعیم) کی پیہم نگرانی نیز مدیر انتظامات جناب عباس رضوانی نسب اور ان کے معاونین جناب رضا مصطفوی (ایڈیٹر) اور جناب میکائیل نوری کی مساعی جمیلہ کے ہم تہہ دل سے شکر گزار ہیں۔

چلچراغ حکمت کے سلسلہ کی اس کتاب کا موضوع "اسلام شناسی" ہے جو داعی نژاد صاحب کے زیر نگرانی جناب محمد صفر جبرئیلی صاحب کی مساعی جمیلہ سے معرض وجود میں آسکی ہے۔

ہم اس مجموعہ کی ترتیب و تنظیم میں تعاون کرنے والے تمام افراد کے شکر گزار ہیں اور قارئین کی تجاویز اور تبصروں کا استقبال کرتے ہیں۔ امید ہے کہ یہ مجموعہ کتب جدید نسل کی علم افزائی، فکر سازی اور شہید مطہری رحمۃ اللہ علیہ کے پاکیزہ افکار و نظریات سے ان کی انسیت و آشنائی میں راہگشا ثابت ہوگا۔

مقدمہ

عالم اسلام میں ہمیشہ سے قرآن و اہلبیتؑ کی بے نظیر تعلیمات کے سایہ میں عظیم ہستیوں نے تربیت پائی جنہوں نے اپنے علم و عمل اور فکر و معرفت کے ذریعہ تشنگان اسلام ناب محمدی کو سیراب کیا جو زمانے کے اعتبار سے کسی بھی صدی میں ہی کیوں نہ گزربسر کرتے ہوں، لیکن اپنی فکر و معرفت کی وجہ سے وہ ہمیشہ زمانے سے آگے رہے اور ہر دور کی نسل کو اپنے بلند افکار سے آراستہ کرتے رہے، وہ ہمیشہ زندہ و جاوید ہیں کیونکہ ان کی فکر و عمل زندہ و جاوید ہے انہی ہستیوں میں سے بیسویں صدی عیسوی کے عظیم مفکر اسلام آیت اللہ شہید مرتضی مطہری رحمۃ اللہ علیہ کا نام نامی ہے جن کی فکر و عمل، فہم و درایت، کوشش و جدوجہد کا ثانی نہیں ہے، جنہوں نے دین اسلام کے ہر مسئلہ کو باریک بینی سے دیکھا، مختلف فراموش شدہ امور کو پھر سے احیا کیا، آج چار دہائیوں کے بعد بھی ان کے افکار میں وہ تر و تازگی پائی جاتی ہے جس سے دور حاضر ہی نہیں بلکہ ہر دور کی فرسودہ اور شبہات میں گھری نسل کی ناکام تشنگی دور ہوتی رہی، آپ نے اسلام کا نظام اس طرح سے پیش کیا کہ زندگی سے جڑے کسی بھی ظاہری اور روحانی امر کو دینی دستور کے پیرائے میں نکھارا۔ آپ کی فکری اور علمی خدمات اور بلند افکار کے بارے میں اتنا ہی کافی ہے کہ بانی انقلاب اسلامی امام خمینی رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کو اپنے جگر کا ٹکڑا بتایا، آپ کی شہادت پر گریہ کیا اور آپ کے بلند افکار کی ترویج کے لئے ہر عام و خاص کو راغب کیا ان کی خدمات کو سراہتے ہوئے امام راحل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"یہ ان ستاروں میں سے ایک ہے جو عمل کو ایمان،اخلاق کو عرفان، برہان کو قرآن اور علم کو حکمت (سے جوڑتے تھے) اپنی شہادت سے سماج کی ہدایت کی اور تاریکیوں کی ظلمتوں میں ڈوبے ہوئے سماج کے لیے مشعل راہ بنے جو ایک چراغ کی طرح جلتے رہے اور اپنے چاہنے والوں کو اپنے نور کی کرنوں سے منور کرتے رہے۔"

آپ مزید فرماتے ہیں: "میں نے اگرچہ اپنے جگر کے ٹکڑے کو کھویا ہے لیکن مجھے اس بات پر فخر ہے کہ اسلام کے دامن میں اتنے عظیم اور بہادر جوان کل بھی موجود تھے اور آج بھی ہیں قوت بیان، طہارت روح اور ایمان کی طاقت میں مطہری رحمۃ اللہ علیہ کا کوئی ثانی نہیں تھا۔ لیکن ان کا برا چاہنے والوں کو معلوم ہونا چاہیے کہ ان کے چلے جانے سے ان کی اسلامی اور فلسفی شخصیت ختم نہیں ہو جائے گی۔

اشراق پبلیکیشنز جموں وکشمیر نے آپ کے افکار کو ہر خاص و عام تک پہنچانے کی غرض سے نیز علمی حلقے بالخصوص کالج اور یونیورسٹیز کے طالب علموں کو زندہ دل اور بیدار افکار سے آگاہی کے واسطے اس فکری مجموعہ ”چہل چراغ حکمت“ کو اردو زبان میں ترجمہ کرنے کی مساعی جمیلہ کی ہے تاکہ آنے والی نسل، دشمنان دین وایمان کے مقابل میں علمی و فکری اسلحہ سے آراستہ ہو اور انکے اندر امت مسلمہ کو صحیح راہبری اور فکر و عمل کے بحران میں درست اور بروقت مدیریت کرنے کی صلاحیت پیدا ہو۔

بنابر این اشراق پبلیکیشنز جموں وکشمیر ان تمام طالب علم، علماء، مترجمین، اور اشاعت میں تعاون کرنے والے جملۂ مومنین کی شکر گزار ہے جنہوں نے اس علمی اور فکری خزانے کو نسل جوان تک پہنچانے میں مخلصانہ تعاون کیا ہے۔اس امید کے ساتھ کہ امام زمانہ عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف کے ظہور میں تعجیل کا سبب بن جائے۔

مظفر حسین بٹ
اشراق پبلیکیشنز جموں وکشمیر

دیباچہ

دین اسلام آخری آسمانی دین ہے یہی وجہ ہے کہ یہ سب سے مکمل دین ہے اس کے آنے سے باقی تمام ادیان منسوخ ہوگئے کیونکہ مکمل کے ہوتے ہوئے ادھورے کی ضرورت نہیں رہی جب اسلام نے دنیا کا رخ کیا اس وقت انسانی معاشرہ اپنی کمیوں اور فطری کمزوریوں سے گزر چکا تھا اور انسانیت کمال حاصل کرنے کے لئے تیار تھی نیز اس میں عظیم الہی تعلیمات حاصل کرنے کی صلاحیت پیدا ہو چکی تھی یہی وجہ ہے کہ اسلام ایسے حقائق اور تعلیمات لے کر آیا جو ہر حقیقت پسند انسان کی ضرورت ہیں نیز ایسا پسندیدہ اخلاق لایا جس سے انسان کی شناخت وابستہ ہے اس کے علاوہ اس دین میں انسان کی انفرادی اور معاشرتی زندگی کے ہر شعبے کو منظّم اور مرتب کرنے کے قوانین موجود ہیں جن پر عمل کرنے کی اس نے تلقین کی ہے۔

پروردگار عالم کی طرف سے بھیجے جانے والے دین اسلام کے قوانین اس طرح کے ہیں کہ جو بھی انسان یا معاشرہ ان پر عمل کرے گا اس کے لئے زندگی کے بہترین اور انسانی کمال کے اعلی ترین شرائط فراہم ہو جائیں گے نیز اس دین نے اپنی برکتوں کو سب انسانوں اور معاشروں کے درمیان برابر تقسیم کیا ہے؛ چھوٹا، بڑا، عقلمند، کم عقل، مرد، عورت، سیاہ فام، سفید فام، مشرق کا رہنے والا، مغرب کا رہنے والا ہر کوئی بغیر کسی تفریق کے اس پاکیزہ دین کے فوائد حاصل کر سکتا ہے۔

اس کتاب میں بھی کوشش کی گئی ہے استاد شہید مطہری رحمۃ اللہ علیہ کی کتابوں میں سے لے کر اسلام کا مجموعی اور تقریبا جامع ڈھانچہ گرانقدر قارئین کی خدمت میں پیش کیا جائے تاکہ بہتر اور مزید معلومات کے ذریعے اس مقدس دین کی شناخت زیادہ عمیق ہو سکے نیز اس کے احکام اور قوانین پر زیادہ پابندی کے ساتھ عمل کیا جا سکے۔